

حمل اور ذیابیطس

منصوبہ بندی کیوں؟

حمل کے دوران ذیابیطس کی وجہ سے پیدائشی نقائص اور حمل گرنے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ یہ خطرہ تب زیادہ ہوتا ہے جب حمل سے پہلے اور حمل کے ابتدائی عرصے میں خون میں گلوکوز کی سطح مطلوبہ حد میں نہ رہی ہو۔ حمل کے دوران دوسری پیچیدگیوں کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے جیسے ہائی بلڈ پریشر اور پری ایکلیمپسیا (حمل میں ہائی بلڈ پریشر اور دیگر مضر اثرات) لاحق ہونے کے ساتھ ساتھ بچے کا بڑی جسامت کا ہونا۔

ذیابیطس میں مبتلا خواتین کیلئے مانع حمل تدابیر

جونہی آپ مانع حمل تدابیر کا استعمال چھوڑیں، حمل ٹھہر جانا ممکن ہے لہذا یہ اہم ہے کہ آپ تب تک مانع حمل تدابیر کا استعمال جاری رکھیں جب تک آپ ماں بننے کی کوشش شروع کرنے کیلئے تیار نہ ہو جائیں۔

کچھ مانع حمل تدابیر دوسری تدابیر کی نسبت زیادہ قابل اعتبار ہوتی ہیں - اور سبھی کے فوائد اور ضمنی اثرات ہیں۔ سب سے مؤثر وہ تدابیر ہیں جن کے اثرات دیرپا ہوتے ہیں اور واپس پلٹے جا سکتے ہیں بشمول امپلانٹ اور رحم کے اندر رکھی جانے والی ڈیوائس کے۔

منہ کے راستے لی جانے والی مانع حمل گولیاں ایک ایسی تدبیر ہے جو ذیابیطس میں مبتلا عورتیں اکثر استعمال کرتی ہیں۔ قابل اعتبار ہونے کیلئے، یہ ضروری ہے کہ گولی ہدایات کے مطابق لی جائے۔ اگر آپ کو ہائی بلڈ پریشر یا ذیابیطس کی پیچیدگیاں لاحق ہیں تو ممکن ہے یہ طریقہ آپ کیلئے مناسب نہ ہو۔

اپنے ڈاکٹر کے ساتھ اپنے لیے بہترین مانع حمل تدبیر کے بارے میں بات کریں۔

جن عورتوں کو ٹائپ 1 یا ٹائپ 2 ذیابیطس ہو، ان کیلئے ایک صحتمند حمل کی بہترین تیاری یہاں سے شروع ہوتی ہے کہ وہ حاملہ ہونے سے پہلے درست معلومات اور مشورہ حاصل کریں۔

ذیابیطس میں مبتلا عورتیں صحتمند بچے کو جنم دے سکتی ہیں لیکن حمل کے دوران اضافی خطرات ہوتے ہیں۔ محتاط منصوبہ بندی اور طبی کارکنوں کی ٹیم کی مدد کے ساتھ، ان خطرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔



اگر آپ کو یقین سے معلوم نہیں کہ کس سے رابطہ کرنا چاہیئے یا اگر آپ کسی دیہی علاقے میں رہ رہی ہیں جہاں خدمات محدود ہیں تو اپنے ڈاکٹر سے Telehealth (فاصلاتی خدمات صحت) یا کسی بڑے ہسپتال کے ساتھ مل کر دیکھ بھال فراہم کرنے کیلئے پوچھیں۔

خون میں گلوکوز کی سطح

اگر حاملہ ہونے سے پہلے، اور حمل کے ابتدائی مراحل میں، آپ کے خون میں گلوکوز کی سطح بخوبی کنٹرول میں ہو تو آپ اپنے لیے اور اپنے بچے کیلئے پیچیدگیوں کا خطرہ کم کر سکتی ہیں۔

ماں بننے کی کوشش شروع کرنے سے پہلے HbA1c ٹیسٹ کے ذریعے اپنے خون میں گلوکوز کی سطح چیک کروا کے یقینی بنائیں کہ یہ مجوزہ رینج کے اندر ہے:

« حالیہ رہنما ہدایات تجویز کرتی ہیں کہ حمل سے پہلے HbA1c کی سطح 6.5% (48mmol/mol) یا اس سے کم ہو۔

« آپ کو جو ہدف تجویز کیا جائے، وہ اس HbA1c پر منحصر ہو گا جسے آپ ہائپوگلاسمیا (خون میں گلوکوز کی سطح میں کمی) کے کم سے کم خطرے کے ساتھ برقرار رکھ سکیں۔

اس بارے میں اپنی ذیابیطس کی ہیلتھ کیئر ٹیم سے بات کریں کہ آپ کے انفرادی بلڈ گلوکوز کے اہداف کیا ہیں اور آپ ان اہداف کے اندر کیسے رہ سکتی ہیں۔

ادویات

تمام ادویات حمل کے دوران استعمال کیلئے محفوظ نہیں ہیں۔ اپنے ڈاکٹر سے وہ تمام ادویات چیک کرنے کو کہیں جو آپ اس وقت لے رہی ہیں تاکہ ان کے محفوظ ہونے کے بارے میں معلوم ہو جائے۔



صحت مند حمل کیلئے منصوبہ بندی کرنا

اگر آپ کے خون میں گلوکوز کی سطح بالعموم مطلوبہ حد کے اندر رہتی ہے تو اس سے آپ کے بڑھتے ہوئے بچے میں پیدائشی نقائص اور شروع میں حمل گرنے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہ اہم ہے کہ آپ اپنے حمل کی منصوبہ بندی کریں اور ایسے وقت پر حاملہ ہوں جب آپ کی ذیابیطس خوب کنٹرول میں ہو۔

جونہی آپ ماں بننے کے بارے میں سوچنا شروع کریں، اپنے ذیابیطس کے طبی کارکن سے ملاقات کا وقت لیں۔ مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ ماں بننے کی کوشش شروع کرنے سے کم از کم تین سے چھ مہینے پہلے اپنی ذیابیطس اور عمومی صحت کا جائزہ مکمل کروائیں۔

اگر آپ کو صحت کے کوئی دوسرے مسائل ہوں تو حمل کی منصوبہ بندی شروع کرنے سے پہلے ان مسائل پر بھی اپنے طبی کارکنوں سے بات کرنا یقینی بنائیں۔

حمل کی منصوبہ بندی اور تیاری کیلئے اپنی ہیلتھ کیئر ٹیم سے مندرجہ ذیل کے بارے میں بات کریں:

مانع حمل تدابیر

یہ اہم ہے کہ جب تک آپ ماں بننے کی کوشش شروع کرنے کیلئے تیار نہ ہو جائیں، مؤثر مانع حمل تدبیر استعمال کریں۔ اپنے ڈاکٹر سے اپنے لیے بہترین مانع حمل تدبیر کے بارے میں پوچھیں۔

حمل کے بارے میں مشورہ

جب اولاد کیلئے منصوبہ بندی کی جا رہی ہو تو سب عورتوں کو صحت کے کئی عمومی معائنے کروانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کو خون کے ٹیسٹوں، حفاظتی ٹیکوں اور ان غذائی سپلیمنٹس کے بارے میں مشورہ دے سکتا ہے جو آپ کو حمل سے پہلے لینے کی ضرورت ہے۔

حمل میں ذیابیطس کے سپیشلسٹ

جب آپ حمل کیلئے منصوبہ بندی کر رہی ہوں تو آپ کو طبی کارکنوں کی ایک ٹیم کی مدد لینے سے فائدہ ہو گا جس میں آپ کا ڈاکٹر اور ذیابیطس کے سپیشلسٹ شامل ہوں۔ اگر آپ پہلے ہی ان ذیابیطس کے سپیشلسٹس سے نہیں مل رہی ہیں تو اپنے ڈاکٹر سے ریفرل مانگیں۔

فولک ایسڈ (فولیٹ)

فولک ایسڈ بعض پیدائشی نقائص کا خطرہ کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ ذیابیطس میں مبتلا عورتوں کو دوسری عورتوں کی نسبت فولک ایسڈ کی زیادہ بڑی ڈوز کی ضرورت ہوتی ہے۔ روزانہ فولک ایسڈ کی بڑی ڈوز لینا شروع کریں اور بہتر ہے کہ حاملہ ہونے سے تین مہینے پہلے یہ شروع کر دیں۔ آپ کے زیر استعمال دوسرے سپلیمنٹس پر منحصر، آپ کا ڈاکٹر آپ کو 5 ملی گرام کی آدھی تا ایک گولی لینے کا مشورہ دے گا۔

ذیابیطس سے تعلق رکھنے والی پیچیدگیاں

ذیابیطس سے تعلق رکھنے والی پیچیدگیوں کی وجہ سے حمل کے دوران صحت کے دوسرے مسائل کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ حاملہ ہونے سے پہلے آپ کو پیچیدگیوں کیلئے مکمل سکریننگ کروانے (آنکھیں، گردے اور اعصاب) اور بلڈ پریشر چیک کروانے کی ضرورت ہے۔ یہ ضروری ہے کہ صحت کے موجودہ مسائل کا علاج حمل سے پہلے کیا جائے۔



صحتمند وزن

حمل سے پہلے صحتمند وزن پر ہونے سے آپ کیلئے حمل کے دوران صحت کے مسائل کا خطرہ کم ہو سکتا ہے۔ اچھی غذا اور ورزش کے ذریعے آپ کو اپنے وزن پر کنٹرول رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ڈائٹیشن (ماہر غذائیت) آپ کو ایسا غذائی پلان بنانے میں مدد دے سکتا ہے جو آپ کی ضروریات کیلئے موزوں ہو۔

حمل کے دوران ذیابیطس

حمل کئی طور پر آپ کے جسم اور آپ کی ذیابیطس کو متاثر کرے گا۔ ان تبدیلیوں سے آپ کے خون میں گلوکوز کی سطح اور انسولین کی ضرورت پر اثر پڑے گا۔ آپ کو حمل کے شروع میں ہائپوگلاسیمیما (ہائپو) بھی زیادہ کثرت سے ہو سکتا ہے اور آپ کی ہائپو کی علامات بدل سکتی ہیں۔ آپ کو حمل کے دوران ذیابیطس پر کنٹرول کے جائزے زیادہ کثرت سے کروانے پڑیں گے۔

جب آپ کو ذیابیطس ہو تو بعض اوقات حمل میں مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ یہ اہم ہے کہ آپ اپنے طبی کارکن، شریک حیات، گھر والوں اور دوستوں سے اس عرصے میں وہ مدد حاصل کریں جس کی آپ کو ضرورت ہے۔

بغیر منصوبہ بندی کے حمل

اگر آپ کو پتہ چلے کہ آپ منصوبہ بندی کے بغیر حاملہ ہو چکی ہیں تو جلد از جلد اپنے ڈاکٹر اور ذیابیطس سپیشلسٹ سے رابطہ کریں۔ وہ آپ کو ذیابیطس پر کنٹرول کیلئے میں مدد دے سکیں گے اور آپ کی پریشانیوں پر آپ کے ساتھ بات کریں گے۔

ذیابیطس ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کے حمل کو جاری نہیں رہنا چاہیئے یا آپ کا ہونے والا بچہ صحتمند نہیں ہو گا۔ اپنی ہیلتھ کیئر ٹیم سے جلد رابطہ کرنا نہایت اہم ہے اور اس سے آپ کیلئے صحتمند حمل کے امکانات بہتر ہو سکتے ہیں۔

مزید معلومات



مزید معلومات کیلئے دیکھیں
ndss.com.au/pregnancy

حمل کی منصوبہ بندی کیلئے چیک لسٹ



حاملہ ہونے کی کوشش شروع کرنے سے کم از کم تین تا چھ مہینے پہلے حمل کیلئے منصوبہ بندی اور تیاری شروع کر دیں۔
اپنی ہیلتھ کیئر ٹیم کے ساتھ بات چیت کیلئے اس چیک لسٹ کو بطور رہنمائی استعمال کریں۔

حاملہ ہونے سے پہلے آپ کو کیا کرنے کی ضرورت ہے:

- تب تک مانع حمل تدبیر استعمال کرتی رہیں جب تک آپ حاملہ ہونے کی کوشش شروع کرنے کیلئے تیار نہ ہو جائیں (اپنے ڈاکٹر سے پوچھیں آیا یہ مانع حمل تدبیر آپ کیلئے مناسب تدابیر میں سے سب سے زیادہ قابل اعتبار ہے)۔
- اپنے ڈاکٹر سے حمل کی عمومی منصوبہ بندی کیلئے مشورہ طلب کریں۔
- ان طبی کارکنوں سے ملاقات کا وقت حاصل کریں جو حمل اور ذیابیطس کے سپیشلسٹ ہیں۔
- 6.5% (48mmol/mol) یا اس سے کم HbA1c کا ہدف رکھیں (یا اپنے ہائپوگلایسیمیا کے خطرے کی مناسبت سے، اس ہدف کے قریب ترین رکھیں)۔ اپنے طبی ماہرین کے ساتھ انفرادی اہداف پر بات کریں۔
- اپنی ذیابیطس کی ہیلتھ کیئر ٹیم سے اپنی ذیابیطس کے کنٹرول پر نظر ثانی کروائیں۔
- اپنی تمام ادویات چیک کروا کے معلوم کریں کہ آیا حمل کے دوران انہیں لینا محفوظ ہے۔
- روزانہ فولک ایسڈ سپلیمنٹ کی بڑی ڈوز (2.5mg-5mg) لینا شروع کر دیں۔
- ذیابیطس سے وابستہ پیچیدگیوں کا پتہ چلانے کیلئے مکمل سکریننگ کروائیں اور اپنا بلڈ پریشر چیک کروائیں۔
- حاملہ ہونے سے پہلے اپنے لیے صحتمندانہ وزن کا ہدف رکھیں۔

NDSS اور آپ

NDSS آپ کو ذیابیطس پر کنٹرول رکھنے کیلئے بہت سی خدمات اور مدد فراہم کرتی ہے۔ اس میں ذیابیطس پر کنٹرول کیلئے معلومات دینے والی NDSS ہیلپ لائن اور ویب سائٹ شامل ہیں۔ دستیاب مصنوعات، خدمات اور تعلیمی پروگرام آپ کو ذیابیطس سے بخوبی ٹہنے میں مدد دے سکتے ہیں۔